

(٦٧) وَمِنْ كَلَامِ اللَّهِ عَلَيْهِ الْمَلَأُ

خطبه (٢٧)

اپنے اصحاب کی مدد میں فرمایا

کب تک میں تمہارے ساتھ ایسی زمی اور رور عایت کرتا رہوں گا جیسی ان اونٹوں سے کی جاتی ہے جن کی کوہاں میں اندر سے کھوکھلی ہو چکی ہوں اور ان پھٹے پرانے کپڑوں سے کہ جنہیں ایک طرف سے سیا جائے تو دوسری طرف سے پھٹ جاتے ہیں۔ جب بھی شامیوں کے ہراوں دستوں میں سے کوئی دستہ تم پر منڈلاتا ہے تو تم سب کے سب (اپنے گھروں) کے دروازے بند کر لیتے ہو اور اس طرح اندر دبک جاتے ہو جس طرح گودا پنے سوراخ میں اور رنجوں پنے بھٹ میں۔

جس کے تمہارے ایسے مددگار ہوں اسے تو ذلیل ہی ہونا ہے اور جس پر تم (تیر کی طرح) چھینکے جاؤ تو گویا اس پر ایسا تیر پھیکا گیا جس کا سو فار بھی شکستہ اور پیکان بھی ٹوٹا ہوا ہے۔ خدا کی قسم! (گھروں کے) چکن میں تو تم بڑی تعداد میں نظر آتے ہو، لیکن جنہنوں کے نیچے تھوڑے سے۔ میں اچھی طرح جانتا ہوں کہ کس چیز سے تمہاری اصلاح اور کس چیز سے تمہاری کجر وی کو دور کیا جا سکتا ہے، لیکن میں اپنے نفس کو بکار کر تمہاری اصلاح کرنا نہیں چاہتا۔

خدا تمہارے چہروں کو بے آبرو کرے اور تمہیں بد نصیب کرے۔ جیسی تم باطل سے شناسائی رکھتے ہو ویسی حق سے تمہاری جان پہچان نہیں اور جتنا حق کو مٹاتے ہو باطل اتنا تم سے نہیں دبایا جاتا۔

--☆☆--

خطبه (٢٨)

آپ نے یہ کلام شب ضربت کی سحر و فرمایا میں بیٹھا ہوا تھا کہ میری آنکھ لگ گئی۔ اتنے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

فِي ذِمَّةِ أَصْحَابِهِ

كَمْ أَدَارِيْكُمْ كَمَا ثَدَارَى الْبِكَارُ
الْعِيْدَةُ، وَالثَّيْبَابُ الْمُتَدَاعِيْةُ! كُلَّمَا حِيْصَتْ
مِنْ جَانِبِ تَهَتَّكَتْ مِنْ أَخَرَ، كُلَّمَا أَطَلَّ
عَلَيْكُمْ مَنْسِيْرُ مِنْ مَنَاسِرِ أَهْلِ الشَّامِ
أَغْلَقَ كُلُّ رَجُلٍ مِنْكُمْ بَابَهُ، وَالْأَجَحَّرَ
الْأَجِحَّارَ الضَّبَّةَ فِي جُحْرِهَا، وَالضَّبَّعَ فِي
وِجَارِهَا.

الذَّلِيلُ وَاللَّهُ! مَنْ نَصَرْتُمُوهُ!
وَمَنْ رُمِيَ بِكُمْ فَقَدْ رُمِيَ بِأَفْوَقِ
نَاصِلٍ. وَإِنَّكُمْ . وَاللَّهُ . لَكَشِيدُ فِي
الْبَاهَاتِ، قَلِيلٌ تَحْتَ الرَّاهِيَاتِ،
وَإِنِّي لَعَالِمٌ بِمَا يُصْلِحُكُمْ،
وَيُعِيْمُ أَوَدَكُمْ، وَلَكِنِّي لَا أَرَى إِصْلَاحَكُمْ
بِإِفْسَادِ نَفْسِيِّ.

أَضْرَعَ اللَّهُ خُدُودَكُمْ، وَأَتَعْسَ
جُدُودَكُمْ! لَا تَعْرِفُونَ الْحَقَّ كَمَعْرِفَتِكُمْ
الْبَاطِلَ، وَلَا ثُبُطُلُونَ الْبَاطِلَ
كَمَبْطَلَكُمُ الْحَقَّ!

-----☆☆-----

(٦٨) وَقَالَ عَلَيْهِ الْمَلَأُ

فِي سُحْرَةِ الْيَوْمِ الَّذِي صُرِبَ فِيهِ
مَلَكَتِنِي عَيْنِي وَأَنَا جَالِسٌ، فَسَنَحَ لِي